محمد اختر

اخبار الجامعہ

جامعہ لاہور الاسلامیہ میں نئے طلباء کا داخلہ جماعتی حلقوں میں یہ بات [illegible] حقیقت بن چکی ہے کہ ''جامعہ لاہور الاسلامیہ'' المعروف جامعہ [illegible] واحد درس گاہ ہے جس [illegible] تشنگان علم نا صرف دینی علوم سے بہرہ ور [illegible] بھی محسوس [illegible] تے جو عام درسگاہوں میں پایا جاتا ہے۔ [illegible] مدینہ منورہ ([illegible] یونیورسٹی) کے نصاب سے ہم آہنگ ہے [illegible] کو بلند سے بلند [illegible] نے کے لئے مدیر الجامعہ نے ملک کے [illegible] اداروں کو منتخب کیا ہے جن کی اپنی قابلیت ناقابل یقین [illegible] کے تقریبا تمام [illegible] کرام دنیائے اسلام کی عظیم ترین [illegible] طویل مدت تک زیر [illegible] ت رہے ہیں۔ اللہ کے فضل و کرام سے [illegible] طلباء اور ان کے والدین کی نظر سب سے پہلے جن مدارس پر پڑتی [illegible] اسلامیہ'' ان میں صف [illegible] کے اداروں میں شمار ہوتا ہے یہی وجہ [illegible] تعلیمی سال کے آغاز میں ملک بھر سے سینکڑوں کی تعداد میں طلباء جامعہ کے [illegible] الشریعہ و کلیۃ القرآن وغیرہ) کی طرف کھنچے چلے آتے ہیں۔ یہاں [illegible] تعلیم [illegible] قراءت اور قرآن و حدیث وغیرہ کو اس انداز سے آپس میں باہم [illegible] اللہ کے فضل و کرم سے یہاں کے فارغ التحصیل طلباء میں عالم غیر [illegible] کا تصور ختم ہو چکا [illegible] یہاں کے فیض یافتہ ایک مستند عالم [illegible] مستند قاری [illegible] ہیں۔

[illegible] مطابق [illegible] کی ایک [illegible] تعداد [illegible] مذکورہ [illegible]

[illegible] انتخاب کیا۔

مدیر الجامعہ کا نئے طلباء کے لئے استقبالیہ خطبہ

نئے طلباء کے ساتھ ایک ملاقات کی غرض سے مدیر الجامعہ جناب حافظ عبد الرحمن مدنی صاحب نے ایک استقبالی خطبہ دیا جس میں انہوں نے طلباء کی بہترین تربیت پر منتظمین ادارہ کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں طلباء پر زور دیا کہ وہ شتر بے مہار کی طرح آوارہ خوار ہونے کی بجائے اپنی منزل کا تعین کرکے بہترین منہج اختیار کرکے اس کو حاصل کرنے کی پوری سعی کریں۔ اس سلسلہ میں انہوں نے طلباء کی تقسیم کی وضاحت کرتے ہوئے بتلایا کہ کئی طلباء محض وقت گزاری کے لئے مختلف جامعات دینیہ میں داخلہ لے لیتے ہیں ایسے لوگ اپنے اصل مقصد سے بے خبر، اپنی ذمہ داریوں سے غافل اور طلب علم سے بے زار ہوتے ہیں ایسے لوگ نہ صرف اپنا قیمتی وقت ضائع کرتے ہیں بلکہ جامعات دینیہ کی بدنامی کا باعث بھی بنتے ہیں۔ انہوں نے اشاعت دین کے لئے عمل اور خلوص کی اہمیت پر زور دیا اس سلسلہ میں انہوں نے صحابہ کبار کی مثالیں بھی دیں۔ نیز آج کل دین کی ذلت کا بڑا سبب عالموں کی بے عملی قرار دیتے ہوئے غلبہ دین کے لئے علماء کو اپنا منصب سنبھالنے پر زور دیا۔

مدیر الجامعہ نے نظم و نسق کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے آداب و اخلاقیات کے بارے میں خصوصی تاکید کی اور کہا کہ علم آداب کے بغیر نامکمل ہے اور معاشرے میں نمایاں مقام حاصل کرنے کے لئے آداب کا اہتمام بالخصوص علمائے کرام کے لئے بے حد ضروری ہے۔

صفائی کی اہمیت واضح کرتے ہوئے مدیر الجامعہ نے اظہار افسوس کیا کہ مغربی ممالک جو اسلام سے نفرت کرتے ہیں ان میں صفائی کا جو معیار ہے وہ مسلمان ممالک میں نظر نہیں آتا جبکہ الطھور شطر الایمان مسلمانوں کے آقا ﷺ کا حکم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی تحسینیات جبھی فروغ پا سکتی ہیں جب تمام طلبائے جامعہ اس ادارے کو اپنا گھر تصور کریں اور سب مل کر کوشش کریں کیونکہ ۔

رنگ محل چاہتا ہے مکمل انقلاب
چند شخصوں کے جلنے سے سحر ہو نہیں سکتی۔

فرقہ پرستی کی لعنت کو ختم کرنے پر مدیر الجامعہ نے خصوصی زور دیا اور فرمایا کہ! اس لعنت نے امت مسلمہ کو تباہی کے دھانے پر لا کھڑا کیا ہے علم و عمل کے بڑے بڑے ستون اپنی اہمیت و افادیت کھو چکے ہیں اور مذہب لوگوں کے ہاں تماشا بن کر رہ گیا ہے۔ انہوں نے اس مرض کی بنیاد، برصغیر میں اس کے ارتقاء اور اس کے حل کے بارے میں طلباء کو خصوصی طور پر آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس کا سب سے بڑا سبب اپنی رائے کو دوسروں پر زبردستی ٹھونسنے کی کوشش کرنا ہے اس زبردستی سے کھچاؤ پیدا ہوتا ہے لیکن جب بات دلائل کی روشنی میں کی جائے تو کبھی ذاتیات تک نوبت نہیں پہنچتی اور نہ ہٹ دھرمی پیدا ہوتی ہے اس سلسلہ میں انہوں نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے کئی امور پر اختلافات اور ان کے قرآن و سنت کی روشنی میں حل ہونے کی مثالیں پیش کیں۔ انہوں نے فرمایا کہ! فتنہ کا حل صرف یہی ہے کہ! ذاتی رائے کی بجائے احکام الٰہی اور فرامین نبوی ﷺ کو ترجیح دی جائے۔ انہوں نے تاریخ اسلام کی روشن مثالیں پیش فرمائیں اور اس بات پر زور دیا کہ فتنہ سے بچنا بہت بڑی بات ہے اگرچہ انسان کا موقف سچا ہی کیوں نہ ہو۔ کوشش یہ ہونی چاہیے کہ! فتنہ برپا نہ ہو۔ اس سلسلہ میں انہوں نے حدیث نبوی ﷺ کا حوالہ دیا کہ وہ آدمی جنت کے چبوترے کا حقدار ہو گا جو درست موقف کے باوجود اختلاف اور فتنہ کے ڈر سے خاموش رہے۔ حاصل کلام یہی ہے کہ! کوشش یہی ہونی چاہیے کہ اختلاف کا ہوا کھڑا کر کے فتنہ کے لئے راہ ہموار نہ کی جائے۔

جامعہ کے سینئر ترین بزرگ استاد جناب حافظ عبدالسلام صاحب نے بھی اس اسی مناسبت سے خطاب فرمایا: انہوں نے دنیا کی تنگ دامانی اور آخرت کی کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ! دنیا دار صرف دنیا کی تگ و دو کرتا ہے اور وہ جتنے مرضی بڑے

عہدے پر فائز ہو جائے ان کی کامیابیوں کا دائرہ دنیا تک محدود ہے۔ جبکہ دین کا طالب علم اگر خلوص سے دین کا علم حاصل کرنے کے بعد اگر عملی طور پر خود کو دنیا کے سامنے نبی ﷺ کے نمونے کے طور پر پیش کرے تو اس کے لئے دونوں جہانوں کی کامیابیاں ہیں۔ انہوں نے بھی طلباء کو تحقیقات پر عمل کرنے کی تاکید کی۔ انہوں نے تحقیقات کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے آداب مسجد، آداب طعام، آداب تعلیم وغیرہ پر زور دینے کے ساتھ نماز میں پہلی صف کی فضیلت اور اس طرح کے دیگر امور کی طرف سبقت کے لئے طلباء کو ترغیب دلائی اس کے علاوہ انہوں نے طلباء کو خصوصی تاکید کی وہ گھر، مدرسہ ہر جگہ اپنے معیار کو قائم رکھیں اور دیگر طلباء (سکول و کالج) سے اپنے فرق کو کبھی ختم نہ ہونے دیں۔

ایک منفرد اعزاز ــــــ رشد لائبریری کا قیام

جس طرح کہ قارئین اس بات سے بخوبی آگاہ ہیں کہ زیر نظر مجلّہ "رشد" اساتذہ کی نگرانی اور طلبائے جامعہ کی کوششوں کا ثمر ہے۔ مدیر الجامعہ نے طلباء کی حسن کارکردگی سے متاثر ہو کر طلباء کو انعام سے نوازنے کا مستحسن فیصلہ کیا اور انعام کی سب سے بہترین صورت یہ رکھی کہ طلباء کے ذوق کو دو چند کرنے اور اس کی تسکین کرنے کے لئے منفرد موضوعات کی کتب پر مشتمل "رشد لائبریری" کا قیام عمل میں لایا جائے اس سلسلہ میں ہزاروں روپے کی کتب "رشد لائبریری" کی زینت بنائی گئیں۔

طلباء کی ادبی سرگرمیاں

جہاں تک طلباء کی ادبی سرگرمیوں کا تعلق ہے اس سلسلہ میں ہفتہ وار بزم ادب کا پروگرام ہوتا ہے۔ اور طلباء لائبریری سے بھی کافی مستفید ہوتے رہتے ہیں مزید اس سلسلہ کو بام عروج تک پہنچانے میں ایک بہت بڑا ہاتھ زیر نظر مجلّہ "رشد" کا بھی ہے۔ اگرچہ مجلّہ ابھی ارتقائی مراحل میں ہے اللہ کرے کہ اس کو وہ مقبولیت حاصل ہو جس کا

خواب ہم سب دیکھ چکے ہیں۔ اتنی بات ضرور ہے کہ ابھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اندرون ملک اور بیرون ملک سے کافی سارے احباب گرامی نے اس رسالے کو بہت پسند کیا ہے اور اس کی مانگ میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔

ہفتہ وار بزم ادب ایک اہم تربیتی سلسلہ

جامعہ کے زیر اہتمام بزم ادب کا اہتمام حسب سابق بڑے تزک و احتشام سے ہوا۔ جامعہ کے طلباء نے بڑے اہم موضوعات پر تقاریر کیں۔ ان میں دینی مدارس پر حکومت کی یہودیانہ پالیسی وغیرہ جیسے اہم موضوعات شامل ہیں۔

عصری علوم ـــــ جامعہ کا ایک اہم ترین شعبہ

جیسا کہ جامعہ ہذا کی ایک انفرادیت ہے کہ یہاں دینی تعلیم کے ساتھ عصری علوم کا خصوصی اہتمام ہے۔ امسال بھی بحمد اللہ طلبائے جامعہ نے مختلف امتحانات میں شرکت کی اور اعلیٰ نمبر حاصل کر کے جامعہ کی عزت کو مزید چار چاند لگائے۔ ان سرگرمیوں کی ایک ہلکی سی جھلک حسب ذیل ہے:

سی۔ ٹی کے امتحان میں نمایاں پوزیشن۔

ادارہ ہونہار طالب علم اور مجلّہ "رشد" کی مجلس تحریر کے اہم رکن جناب مبشر علی حسن نندن پوری نے گورنمنٹ ایلیمنٹری ٹیچر ٹریننگ کالج قصور میں منعقدہ سی۔ ٹی کے امتحان میں 925 نمبر حاصل کر کے کالج میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔ بارك الله فيه

ایم۔ اے

جامعہ کے ذہین ترین طالب علم بھائی محمد نواز چیمہ نے انتہائی کٹھن حالات کے باوجود ایم۔ اے اسلامیات کے امتحان میں شمولیت کی ہے۔ امید واثق ہے کہ اللہ ان کو کامیاب فرمائیں گے۔

انٹرمیڈیٹ (ایف۔ اے)

بقیہ صفحہ ... پر